پہلا بی آئی ایم ایس ٹی ای سی (BIMSTEC) نوجوان چوٹی اجلاس کا انعقاد (07 - 11 فروری، 2025) کو گاندھی نگر میں

8 فروری، 2025

خلیج بنگال کے خطے کے نوجوانوں میں علاقائی باہمی تعاون کے جذبے کو فروغ دینے کے مقصد سے ایک پہل کے طور پر، ہندوستان مورخہ 7 سے 11 فروری 2025 کو گاندھی نگر، گجرات میں پہلا **بی آئی ایم ایس ٹی ای سی** (خلیج بنگال کی کثیر الجہتی تکنیکی اور اقتصادی تعاون کی تنظیم) یوتھ چوٹی اجلاس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ چوٹی اجلاس عزت مآب وزیر اعظم کے چوتھے **بی آئی ایم ایس ٹی ای سی** سربراہی اجلاس میں کیے گئے اعلان کا تسلسل ہے اور اسے وزارت برائے امور نوجوانان و کھیل، وزارت خارجہ، اور سی آئی آئی وائی آئی (CII YI) بطور علمی شراکت دار مشترکہ طور پر منعقد کر رہے ہیں۔

2. اس چوٹی اجلاس کا افتتاح مورخہ 8 فروری کو ہندوستان کے وزیر امور نوجوانان و کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا، گجرات کے وزیر اعلی جناب بھوپندر بھائی پٹیل، وزیر مملکت برائے امور نوجوانان و کھیل محترمہ رکشا کھڈسے اور سیکریٹری وزارت خارجہ (مشرق) جناب جئے دیپ مزومدار کے ہاتھوں کیا گیا۔

3. بی آئی ایم ایس ٹی ای سی کے نوجوان لیڈروں کے اجتماع کے افتتاحی تقریب میں خطے میں درپیش چیلنجز اور مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اس مذاکرے میں مختلف شعبوں جیسے کاروبار، ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل رابطہ، سائبر اسپیس، پائیدار ترقی، اور سب سے بڑھ کر سرحدوں سے ماورا تعلقات استوار کرنے پر زور دیا گیا۔ اس پہل کے ذریعہ خطے کے مشترکہ وراثتی رشتے کو مزید مضبوط کیا گیا ہے، جو ہندوستان کے 'پڑوسی سر فہرست پالیسی، 'ایکٹ ایسٹ' پالیسی، اور 'خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی (SAGAR)' کے بصیرت کے تحت علاقائی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کی توثیق کرتا ہے۔

4. اس چوٹی اجلاس کا عنوان ' انٹرا- بی آئی ایم ایس ٹی ای سی (BIMSTEC) تبادلے کے لیے نوجوان بطور ایک پل' طے کیا گیا ہے۔ سات بی آئی ایم ایس ٹی ای سی (BIMSTEC) ارکان ممالک (بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، میانمار، نیپال، سری لنکا اور تھائی لینڈ) سے تعلق رکھنے والے ستر سے زائد نوجوان مندوبین، جن میں وزراء، اراکین پارلیمنٹ، میئرز، کاروباری شخصیات، ٹیکنالوجی ڈویلپرز، ثقافتی شخصیات، سوشل میڈیا انفلوئنسرز اور دیگر سول سوسائٹی رہنما چوٹی اجلاس کی مختف نشستوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس چوٹی اجلاس کے وسیع مقاصد میں شامل ہیں: (i) رکن ممالک کے نوجوان رہنماؤں کو اس بات کی ترغیب دینا کہ وہ علاقے میں درپیش اہم ترین چیلنجز، معاشی و سماجی مسائل اور ترقیاتی ایجنڈے کے حل میں فعال کردار ادا کریں؛ (ii) نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے اسٹریٹجک امور پر تعمیری لحاظ سے تبادلہ خیال کرنا؛ اور (iii) ایک روشن اور بہتر کل کے لیے خیالات تشکیل دینا۔

5. اس پہل کے ذریعے خطے میں نوجوان شامل ہوں گے اور نوجوانوں کی قیادت میں ترقی کو مزید تقویت ملے گی۔

نئی دہلی

فروری 08، 2025